

میرے مسلمان بھائیو! شیطانی وسوسوں کے باوجود اپنی موت سے پہلے پہلے صرف ایک مرتبہ اس تحریر کو اول تا آخر لازمی، لازمی، لازمی پڑھ لیں! جزاکم اللہ خیراً

## 148-Mas'alah Brailvi, Deobandi, Ahl-e-Hadith, Ahl-e-Tashayyo Sabhi MUSLIM hein KAFIR Nahin hain

مسئلہ بریلوی، دیوبندی، اہل حدیث، اہل تشیع سبھی مسلم ہیں! کافر نہیں ہیں!۔

Written By : Fahad Usman Meer

تصنیف کردہ : فہد عثمان میر

ایک حدیث البتہ صحیح ہے جو امام احمد بن حنبل کی "فضائل صحابہ" کتاب میں ہے کہ

امام احمد بن حنبلؒ کی شہرہ آفاق کتاب فضائل صحابہؓ کا اردو ترجمہ

# فضائل صحابہؓ

امام ابو عبد اللہ احمد بن حنبلؒ

ترجمہ: نوید احمد رشید، جنتیق و تحقیق، شیخ محمد بن محمد عباس  
نظر ثانی: اہل اسلام نورستانی، فائزہ سید، مدینہ منورہ، یوٹیوٹی

Made By : Fahad Usman Meer

315

فضائل صحابہؓ

[ 952 ] حدثنا عبد الله قال حدثني أبي قننا وكيع عن شعبة عن أبي التباح عن أبي السوار قال قال علي لمحبني قوم حتى يدخلوا النار في حبي ولبيغضني قوم حتى يدخلوا النار في بغضي

۹۵۲۔ ابوسوار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: کچھ لوگ میری محبت میں افراط کے سبب جہنم میں جائیں گے اور کچھ لوگ مجھ سے زیادہ بغض رکھنے کی وجہ سے جہنم میں جائیں گے۔

تحقیق: اسنادہ صحیح: تخریج: ذخائر العقبیٰ للطبری: ص: 930

یہ سیدنا علیؓ کا قول ہے اور محدثین کا اصول ہے کہ اگر کسی صحابی کی بات، غیبی خبر کے متعلق ہو تو وہ بات انہیں نبی ﷺ نے بتائی ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبیوں کے علاوہ کسی کو علم غیب نہیں ہوتا۔ کوئی اور شخص یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ میرے اوپر وحی نازل ہوتی ہے کیونکہ

## - 72 : سورة الجن 26، 27

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا ۖ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۖ

۔ (وہ اللہ) غیب کا جاننے والا ہے، پس وہ اپنے غیب پر کسی (عام شخص) کو مطلع نہیں فرماتا، سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔۔

نبی ﷺ کو جتنا علم غیب پر اطلاع دی جاتی ہے وہ اُمت کو بتا دی جاتی ہے۔ تو حضرت علیؓ کی یہ بات موقوف ہے کہ نبی ﷺ نے ہی بتائی ہے۔ اور اُمت میں آج تک یہ دو شدید رویے یعنی ایکسٹریم رویے پائے جاتے ہیں۔

لیکن مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ فرقہ واریت ہو جاتی ہے۔ تو اگر آپ اہل سنت سے پوچھیں گے تو وہ کہیں گے کہ محبت میں غلو کر کے جو جماعت دوزخ میں جائے گی وہ 'شیعہ رافضی' ہیں!!۔

اگر آپ شیعوں سے پوچھیں گے تو وہ کہیں گے کہ حضرت علیؓ سے دشمنی میں غلو کر کے جو جماعت دوزخ میں جائے گی وہ اہل سنت ہیں!!۔ جب حضرت علیؓ کی شان بیان ہونے لگتی ہے تو شیعہ کا فتویٰ لگا دیتے ہیں!!۔

تو یہ دونوں اکسٹریم (شدید) رویے ہیں۔ اہل سنت میں بھی ناصبی موجود ہیں جو حضرت علیؓ سے آج تک بغض رکھتے ہیں۔ اور ان کی زیادہ تر تعداد اہل حدیث اور دیوبند مکاتب فکر میں ہے۔ اب کچھ بریلویوں میں بھی اس قسم کے لوگ آنے لگ پڑے ہیں۔ اور اسی طریقے سے رافضیوں کی اکثریت اہل تشیع میں پائی جاتی ہے جو کہ سیدنا علیؓ کے بارے میں غلو کرتے ہیں

جب کہ اہلسنت کا اس حوالے سے درمیان کا مسلک ہے!۔

امام شافعی (رحمہ اللہ) کا قول ہے، جو اُن کے اپنے دیوان الشافعی میں لکھا ہے، جو تمام ائمہ

نے اسماء و رجال کی کتابوں میں بھی نقل کیا ہے، امام ابن تیمیہ اور اُن کے شاگرد امام ذہبی نے بھی نقل کیا ہے، اور امام ابن کثیر نے بھی نقل کیا ہے۔ امام ابن حجر عسقلانی نے بھی نقل کیا ہے اور اسی طرح بہت سے ائمہ نے نقل کیا ہے کہ امام شافعیؒ فرمایا کرتے تھے کہ

إِنْ كَانَ رَفَضًا حُبُّ آلِ مُحَمَّدٍ ... فَلْيَشْهَدْ الثَّقَلَانِ إِنِّي رَافِضِي  
اگر آل محمد (ﷺ) سے محبت کا نام رافضی (شیعہ) ہونا ہے!! تو اے جن و انس گواہ  
ہو جاؤ کہ میں رافضی ہوں۔

یعنی اگر سیدنا علیؑ سے محبت کرنے کو لوگ رافضی سمجھتے ہیں تو میں رافضی ہوں۔ اور اگر آج شیخ صاحب زندہ ہوتے تو میں کہتا کہ "شیخ صاحب میرے اشعار بھی شامل کر لیں" کہ

- اگر محمد ﷺ سے محبت (اگر غلو کے درجے میں نہ ہو تو) کا نام بریلوی ہونا ہے تو میں بریلوی ہوں۔
- اگر صحابہ اکرام سے عقیدت (اگر غلو کے درجے میں نہ ہو تو، اور معصومیت کا مطالبہ نہ کیا جائے) کا نام دیوبندی ہونا ہے تو میں دیوبندی ہوں۔
- اور اگر کتاب و سنت اور اجماع کو حجت اور فاسئلہ اتھارٹی ماننا اور اس کے مقابلے میں کسی کو حجت نہ ماننے کا نام اہلحدیث ہونا ہے تو میں اہلحدیث ہوں۔

یہ صرف جملوں میں سمجھانے کے لئے ہے ویسے ہم مسلمان ہیں اور ہمیں مسلمان ہونے میں ہی فخر محسوس کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کسلم بنایا ہے اور ہمارا نام بھی مسلمان رکھا ہے۔

22- : سورة الحج 78  
 --- بُؤُ سَمَكُمُ الْمُسْلِمِينَ ---  
 اُس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے ---

ہمیں اسی پر فخر محسوس کرنا چاہیے۔ اگر محدثین نے «اصحاب الحدیث» یا «اہلسنت» کے الفاظ استعمال کیے ہیں تو وہ ایک فکر کے طور پر کیے ہیں نہ کہ کسی فرقے کے طور پر!!۔  
 کبھی بھی مسجدوں کے باہر اس طرح کی تفریق نہیں کی جاتی تھی جو آج کی جاتی ہے!! اور آج کل بھی ہر جگہ نہیں ہے۔۔۔  
 پورے سعودیہ اور ملائیشیا میں مسجدوں کے باہر اس طرح کی چیزیں نہیں ملتیں۔ حالانکہ یورپ اور امریکہ میں اگرچہ مسجدوں کے باہر فرقوں کے نام لکھے ہیں لیکن وہاں صبر کا پیمانہ ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں پڑھتے ہیں۔  
 یہ لعنت یہاں انڈیا، پاکستان اور بنگلہ دیش کے گندے کلچر میں ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں نہیں پڑھتے اور بہت شدید قسم کے فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں!!۔  
 اکثر لوگ پوچھتے ہیں کہ فلاں کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟ فلاں کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟ تو میں انہیں ایک ہی جملہ بولتا ہوں کہ:-

میرے بھائی! جس کو آپ کافر نہیں سمجھتے! اُس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے!!! آپ نے اگر یہ اعلان کرنا ہے کہ فلاں کے پیچھے نماز نہیں ہوتی، تو سب سے پہلے اُسے کافر قرار دینا ہو گا۔ اگر آپ میں اُسے کافر کہنے کی جرأت نہیں ہے تو سمجھ لیں کہ وہ مسلمان ہی ہے!! چاہے کلمہ گو مشرک مسلمان ہے یا بدعتی مسلمان ہے!!۔

جب تک وہ کافر نہیں ہے اُس کے پیچھے نماز ہو سکتی ہے۔ یہ ایک آسان سا فارمولا ہے۔۔۔ لیکن اگر اسی طرح سے لوگوں کو دین سے باہر نکالنا ہے یا دین سے خارج کرنا ہے تو پھر سعودی حکومت کو درخواست دیں کہ:-  
 -"بریلوی مشرک ہیں، دیوبندی بھی مشرک ہیں لہذا حرم میں مشرک کا داخلہ ممنوع ہے تو

صرف اہل حدیث ہی حج اور عمرہ کر سکتے ہیں۔"

اور اگر وہ آپ کی درخواست قبول نہیں کرتے تو آپ بھی فتویٰ لگائیں گے کہ:-  
 -"وہ سعودی حکومت بھی مشرک ہے، جو حرم میں مشرک کو آنے دے رہا ہے وہ بھی  
 مشرک!! جو امام، کعبہ کی نگرانی یا لیڈر شپ کر رہا ہے اور اُن کے خلاف نہیں بول رہا تو  
 وہ بھی مشرک ہے!!"

لیکن ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔ کیونکہ یہ بات ان سب کو پتہ ہے کہ اس طریقے سے کسی کو  
 اسلام سے نہیں نکالا جا سکتا!۔  
 جس کو اسلام سے نکالنا تھا اس اُمت نے اتفاق کر کے اسلام سے نکال دیا ہے۔۔۔  
 اور وہ ہیں قادیانی!!۔

قادیانیوں کے بارے میں ان سب (فرقوں) نے اتفاق کر کے اسلام سے نکال دیا ہے!!۔  
 اگر کوئی قادیانیوں کے علاوہ مسلمانوں کے فرقوں کو اسلام سے باہر سمجھتا ہے تو اپیلیکیشن  
 (درخواست) جمع کروائیں!۔

پھر دیکھنا!! ان سب کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا ہے!! اگر اہلحدیثوں کے خلاف درخواست جمع  
 کروائیں گے تو وہ ان (باقی فرقوں) کے سارے بابوں کا چٹھہ گٹھ کھول دیں گے!! اگر  
 بریلویوں کے خلاف درخواست جمع کروائیں گے تو وہ اہلحدیث، دیوبندی، شیعوں کے بابوں کا  
 چٹھہ گٹھ کھول دیں گے!! اور اگر شیعوں کے خلاف درخواست جمع کروائیں گے تو وہ ان  
 کے سارے بابوں کو ننگا کر دیں گے!!۔

کیونکہ ان سب کے پاس تھوک کے حساب سے (کثیر تعداد میں) ایک دوسرے کے  
 خلاف، نظریات اور عقائد، کتابوں میں موجود ہیں!!۔  
 یہ اتنا آسان معاملہ نہیں ہے جتنا سمجھا جاتا ہے!۔ تو لہذا جس کو کافر نہیں کہہ رہے ہو اُس  
 کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے۔

یا پھر انہیں کافر کہنے کی جرأت کریں!!۔ یا پھر ان سب کے پیچھے نمازیں پڑھیں!!۔ ایک  
 دوسرے کے ساتھ نکاح بھی کریں!!۔ ایک دوسرے کے ساتھ معاملات بھی کریں!!۔

لیکن یہاں حالت یہ ہو چکی ہے کہ ایک فرقے میں کتنی پارٹیاں بنی ہوئی ہیں۔ ایک ہی گھر کے ایک ہی فرقہ کے لوگوں کی مختلف پارٹیاں ہیں!۔ کوئی ایک جماعت کے ساتھ ہے!۔ کوئی دوسری جماعت کے ساتھ ہے!۔ ایک کہتا ہے کہ میں نے قربانی کی کھال فلاں کو دینی ہے ، دوسرا کہتا ہے کہ میں نے قربانی کی کھال فلاں کو دینی ہے!۔

اور مولوی داؤس چلے تے تو اڈی کھلّ وی لا کے لے جئے!!۔  
(مولوی کا پس چلے تو وہ آپ کی کھال بھی اُتار کر لے جائے!!۔)

یہ مذہبی تفریق تھی، اس کے علاوہ جو سیاسی تفریق ہوئی ہے وہ الگ سے ہے!!۔ پوچھنے پر کہتے ہیں کہ ہم کسی کو گمراہ نہیں سمجھتے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ گن پوائنٹ پر مسجدیں چھین رہے ہوتے ہیں اور اپنے علاوہ سب کو گمراہ سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم سب ایک ہی ہیں!!۔

کوئی ایک نہیں ہے بھائیو۔۔!!۔

■ دیوبندیوں کے «حیاتی گروہ» اور «مماتی گروہ» میں اتنے اکسٹریم کے اختلافات ہیں کہ آپ سوچ بھی نہیں سکتے!!۔

■ بریلویوں میں آجائیں تو «طاہر القادری صاحب کی پارٹی» اور «الیاس قادری صاحب کی پارٹی» اور «صوفی» لوگوں کے آپس میں زمین آسمان کے اختلافات ہیں!!۔

■ اہلحدیثوں میں آجائیں تو «جماعت الدعوة» اور «جمیعت اہل حدیث» کو دیکھ لیں!!۔ ان کے آپس میں بہت اختلاف ہیں!!۔

چندوں کی بنیاد پر لڑائیاں ہوتی ہیں اور بعض اوقات اسلحہ تک نکال لیا جاتا ہے!!۔ مسجدیں ہتھیالی جاتی ہیں (قبضہ کر لیا جاتا ہے)!!۔ مسجدیں بند ہو جاتی ہیں!!۔

میں یہ سمجھتا ہوں کہ اسلام کے خلاف سب سے بڑی سازش یہ علماء ہی ہیں اور میری یہ بات کا بُرا نہ مانے گا کیونکہ اگر آپ سورۃ الاعراف کی آیت 175 سے آگے پڑھنا شروع کریں گے تو آپ کو پتا لگے گا کہ اللہ تعالیٰ نے علماء سُو کی مثال کتوں کی سی دی ہے!!۔

## 7- : سورة الأعراف 176

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلَ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرَكُهُ يَلْهَثْ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾

اور اگر ہم چاہتے تو اُسے ان (آیتوں کے علم و عمل) کے ذریعے بلند فرما دیتے لیکن وہ (خود) زمینی دنیا کی (پستی کی) طرف راغب ہو گیا اور اپنی خواہش کا پیرو بن گیا، تو (اب) اس کی مثال اُس کتے کی مثال جیسی ہے کہ اگر تو اُس پر سختی کرے تو وہ زبان نکال دے یا تو اُسے چھوڑ دے (تب بھی) زبان نکالے رہے۔۔۔

یہ کتے کی مثال بلعام بن باعور کے بارے میں ہے جو ایک بہت بڑا یہودی عالم تھا۔ اس کو کوئی چیز ملتی ہے تب بھی زبان ہانپتا رہتا ہے اور جب کوئی چیز نہیں ملتی تب بھی زبان ہانپتا رہتا ہے۔ یعنی لالچی ہے۔ کتے کی طرح زبان نکال کر رکھتا ہے چاہے پیٹ بھرا ہو یا نہ بھرا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے علماء کی مثال کتے کی دی ہے، جو بہت سخت مثال ہے!!!۔۔۔  
پنجابی میں ایک محاورہ ہے کہ

"کتی چوراں نال رلی اے"

یعنی چوروں سے بچانے کے لئے، اپنے گھر کی حفاظت کے لیے، کتا رکھا جاتا ہے، اور اگر کتا ہی چوروں کو بتانے لگ پڑے کہ فلاں قیمتی مال وہاں پڑا ہے اُسے لوٹ لو!!۔۔۔ تو اسے کہتے ہیں کہ کتی چوراں نال رل گئی اے۔۔۔

ہمارے علماء کی مثال بھی یہی ہے!!۔۔۔ جو علماء اپنی عوام کو یہ کہہ رہے ہیں کہ قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھنا ورنہ گمراہ ہو جاو گے!!!۔۔۔ اس سے بڑی اسلام کے ساتھ اور کیا دشمنی ہو سکتی ہے؟؟؟ ہم غیر مسلموں کو قرآن کیسے پیش کریں گے؟؟ جبکہ ہم اپنے مسلمانوں کو کہہ رہے ہوتے ہیں کہ "قرآن حدیث ڈائریکٹ نہ پڑھنا ورنہ گمراہ ہو جاو گے"۔۔۔ یہ مولوی ایسا اس لئے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ان کو پتا ہے کہ قرآن میں جو کچھ لکھا ہے وہ ہمارے اور ہمارے بابوں اور بزرگوں کے عقیدوں کے خلاف ہے! تو اسی وجہ سے گمراہ ہی ہوں گے۔۔۔



اب آپ بتائیں کہ اس سے بڑے اسلام کے دشمن اور کون ہو سکتے ہیں؟؟؟ لہذا ان کی داڑھیوں سے، پگڑیوں سے، ان کی شکلوں سے دھوکا نہ کھائیں!! یہ لوگ اسلام کے بہت بڑے دشمن ہیں!! اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ فرمائے۔

21- : سورة الانبياء 92، 93  
 اِنَّ هَذِهِ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ - وَتَقَطُّعُوا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ اِلَيْنَا رَاجِعُونَ -

بیشک یہ تمہاری ملت ہے، (سب) ایک ہی ملت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم میری (ہی) عبادت کیا کرو۔ اور اُن (اہل کتاب) نے آپس میں اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، یہ سب ہماری ہی جانب لوٹ کر آنے والے ہیں۔

یعنی حضرت عیسیٰ، موسیٰ، ہارون، محمد ﷺ علیہم السلام، ایک ہی درخت کی شاخیں ہیں۔ صرف وقت کے ساتھ ساتھ ہر پیغمبر کی شریعت تبدیل ہوئی ہے لیکن بنیادی عقائد، عقیدہ توحید، سب نبیوں کا ایک ہی تھا۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہم نے ایک دین دیا تھا!!۔ لیکن لوگوں نے فرقے بنا لئے!!۔ پہلے تو نبیوں کے ماننے والوں میں تقسیمیں ہوئیں!!۔ فرقے بنے!!۔

یہ «یہودی»، «عیسائی»، «مسلمانوں» نے نبیوں کے نام پر تقسیم کیا ہوا ہے!!۔ حالانکہ ہر نبی کی تعلیمات ایک جیسی تھیں۔ لیکن بعد میں نبیوں کے ماننے والوں میں بھی بزرگوں کے نام پر تقسیمیں ہوئیں!!۔ فرقے بنے!!۔

ہم ایمان لانے میں کسی نبی میں بھی فرق نہیں کرتے کیونکہ

2- : سورة البقرة 136  
 --- لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ---  
 --- ہم اُن (نبیوں) میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے ---

لیکن یہودیوں کو دیکھو تو وہ عیسیٰؑ اور محمد ﷺ کا انکار کرتے ہیں!!!۔  
 عیسائیوں کو دیکھو تو حضرت عیسیٰؑ کو بھی مان رہے ہیں اور حضرت موسیٰؑ کو بھی مان رہے  
 ہیں لیکن ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کا انکار کر رہے ہیں!!!۔  
 اور ہم حضرت عیسیٰؑ کو بھی ویسا ہی اللہ کا پیغمبر مانتے ہیں جیسا حضرت محمد ﷺ کو مانتے  
 ہیں!۔ ہمارے نزدیک نبی ﷺ کا انکار کرنے والا بھی ویسا ہی کافر ہے جس طرح کسی ایک  
 بھی پیغمبر کا انکار کرنے والا کافر ہے!!۔  
 لیکن جب نبی ﷺ اس دنیا سے چلے گئے تو لوگوں نے اپنے بزرگوں اور بابوں کے نام پر  
 فرقے کھڑے کرنا شروع کر دیے!!۔ اس میں اُن بزرگوں کا قصور نہیں تھا!۔

امام شافعی، امام مالک، امام حنبل، امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہم کی کہیں بھی یہ تعلیمات  
 نہیں تھیں کہ اُن کے نام سے چیزوں کو تقسیم کیا جائے!!۔ اُن کی تعلیمات تو یہ تھیں  
 کہ:-

- "اللہ اور اُس کے محبوب ﷺ کی تعلیمات کو لے کر چلا جائے!!"۔ کسی امام نے یہ نہیں  
 کہا تھا کہ ہمارے نام کے فرقے بنائے جائیں!!!۔

اگر ہم عیسائیوں کے خلاف بول رہے ہوتے ہیں تو کیا ہمارے دل میں زرا سا بھی خیال آتا  
 ہے کہ ہم حضرت عیسیٰؑ کی مخالفت کر رہے ہیں؟؟؟؟۔  
 نہیں نا۔۔۔!!۔

تو کیا ہم حضرت عیسیٰؑ کی گستاخی کر رہے ہوتے ہیں؟؟؟ نہیں!!۔ بالکل بھی نہیں!!!۔  
 بلکہ بتا رہے ہوتے ہیں عیسائیت غلط ہے!!۔ حضرت عیسیٰؑ تو دنیا و آخرت میں عزت  
 والے ہیں!۔ کیونکہ:-

3۔ سورة آل عمران 45

--- الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ---\*

--- مسیح عیسیٰ بن مریم ہے جو دنیا اور آخرت میں ذی عزت ہے ---

حضرت عیسیٰؑ کا کون انکار کر سکتا ہے؟؟؟ اُن سے تو ہم محبت کرتے ہیں اور اُن سے محبت  
 کو ہم اپنے ایمان کا حصہ سمجھتے ہیں۔۔۔

تو جب ہم فرقوں کے خلاف بولتے ہیں تو اپنے اماموں پر تنقید نہیں کرتے!!!۔

پہلے نبیوں کے نام پر فرقے بنے اور پھر بزرگوں کے نام پر فرقے بنے! اور پھر یہ کام آگے بڑھتا چلا گیا۔۔۔ اور اب اس حالت تک بگاڑ آ چکا ہے کہ انڈیا اور پاکستان کے اندر ایک ہی امام ابو حنیفہ کے ماننے والے لوگوں نے 14 ویں صدی کے بابوں کے نام سے فرقے بنا لیے ہیں، یعنی

«۔ بریلوی» اور «۔ دیوبندی»

دونوں ہی اپنے آپ کو حنفی کہہ رہے ہیں!!۔ دونوں ہی کہہ رہے ہیں کہ ہم امام ابو حنیفہ کے پیروکار ہیں!!۔ اور دونوں ایک دوسرے کو کافر بھی سمجھتے ہیں!!۔ دونوں ایک دوسرے کو گستاخ رسول بھی سمجھتے ہیں!!۔ دونوں ایک دوسرے کو مجرم بھی سمجھتے ہیں!!۔ اور ایک دوسرے کے پیچھے نمازیں پڑھنے کے بھی قائل نہیں ہیں!!۔ اور اسی بنا پر اپنی مسجدیں بھی الگ کر لی ہوئی ہیں!!۔

اسی لئے مسجدوں کے باہر لکھا ہوتا ہے کہ:-

■ "اہلسنت و الجماعت (حنفی) (دیوبندی)۔"

■ "اہلسنت و الجماعت (حنفی) (بریلوی)۔"

یعنی آپ اندازہ کریں کہ کس حد تک امت کو تقسیم کر دیا ہے!!!۔ حیرانی اس بات کی ہے کہ انڈیا کے دو شہروں کی بنیاد کے اوپر امت کو تقسیم کر دیا ہے!!!۔

- «دیوبند» اور «بریلی» انڈیا کے دو شہروں کے نام ہیں!!۔ جس کی بنیاد پر تقسیم ہوئے ہیں۔

یہی حال اہلحدیث کا ہے!!!۔ کبھی اپنے آپ کو اہلحدیث کہیں گے!!۔ کبھی سلفی کہیں گے!!۔ کبھی غرباء اہلحدیث کہیں گے!!۔

حتیٰ کہ یورپ میں اہلحدیثوں کے دو فرقے بن چکے ہیں!!۔ «اہلحدیث» اور «سلفی»!!۔

اور سلفی میں بھی دو فرقے ہیں!!۔ ایک «تقلیدی سلفی» ہیں اور دوسرا «غیر مُقلد سلفی» ہیں!!۔

اب عرب میں ایک نیا فرقہ نکلا ہے، جو اپنے آپ کو «مدخلی» کہتا ہے!!۔ اور کہتا ہے کہ ہمارے علاوہ سب اہلحدیث سے خارج ہیں۔۔۔

میرے بھائیو!۔ جب پارٹی بازی ہوتی ہے تو پھر یہی کچھ ہوتا ہے۔۔۔ خدا کے لئے اُس جگہ پر واپس آ جائیں جہاں ہمارے محبوب ﷺ ہمیں چھوڑ کر گئے تھے!!۔ اللہ پاک فرماتے ہیں

22: سورة الحج 78  
 -- هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قَبْلُ --\*

۔۔۔ اپنے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین قائم رکھو، اُسی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ اس قرآن سے پہلے (بھی) اور اس (قرآن) میں بھی ۔۔۔

کیوں اپنے آپ کو تقسیم کر رہے ہو؟؟؟ کس حد تک اپنے آپ کو تقسیم کرو گے؟؟؟

- پہلے کہتے تھے کہ اگر ہم سُنی، شیعہ کی تقسیم نہیں کریں گے تو پتا کیسے چلے گا!!۔
- پھر کہتے کہ اگر ہم شافعی، مالکی، حنفی، حنبلی اور اہلحدیث کی تقسیم نہیں کریں گے تو پتا کیسے لگے گا۔!!۔
- پھر کہتے کہ اہلحدیث میں بھی اتنی پارٹیاں ہیں اگر ہم سلفی نہیں کہیں گے تو پتا کیسے لگے گا۔!!!۔

میرے بھائی!۔ یہ جتنی دُمیں لگائی ہوئی ہیں اس کا کوئی اینڈ (خاتمہ) نہیں ہے!!!۔ سوائے اس کے کہ امام مالکؒ فرماتے تھے کہ:-

اس اُمت کے آخری حصے کی ہدایت بھی ویسے ہی ہو گی جیسا کہ اس اُمت کے پہلے حصے کی ہوئی تھی۔۔۔

صحابہ اِکرام ، اہل بیت علیہم السلام اس بریلوی، دیوبندی، اہلحدیث، شیعہ کی تفریق سے بہت بالا تر تھے!!!۔ آج بھی صحابہ کے اُس طرزِ عمل پے گروہ موجود ہے۔۔۔ اللہ پاک فرماتے ہیں کہ

6- : سورة الأنعام 159

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا لَّسْتُ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ \*\*\*-

۔(اے نبی) بیشک جن لوگوں نے (جدا جدا راہیں نکال کر) اپنے دین کو پارہ پارہ کر دیا اور وہ (مختلف) فرقوں میں بٹ گئے، آپ کسی چیز میں اُن کے (تعلق دار اور ذمہ دار) نہیں ہیں۔۔۔

3- : سورة آل عمران 103

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا \*\*\*-

اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ مت ڈالو۔۔۔

غدير خُم کی حدیث میں ہے کہ اللہ کی رسی سے مراد، قرآن ہے۔۔۔

<b><u>Sahih Muslim</u></b>	<b><u>6228</u></b>
Jam e Tirmazi	3788
Silsila tus sahiha	2912
Musnad Ahmad	323, 11395, 11396
Mishkaat ul Masaabeeh	6140

--- رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "۔۔۔ اللہ کی کتاب، اللہ کی رسی ہے جس نے (اسے) تھام کر (اس کی اتباع کی وہ سیدھی راہ پر رہے گا اور جو اسے چھوڑ دے گا وہ گمراہی پر ہوگا۔"

Sahih Hadees

پھر ہم ان لوگوں سے پوچھتے ہیں کہ صحابہ اکرام کا فرقہ کون سا تھا؟؟؟ تو کہتے ہیں کہ "۔۔۔ صحابہ کا کوئی فرقہ نہیں تھا وہ تو صرف مسلمان ہی تھے۔"

تو بھائیو! آج ہمیں ان فرقوں کی کیوں ضرورت پڑ رہی ہے؟؟؟ اگر ان کی ضرورت ہوتی تو نبی ﷺ بتا کر جاتے کہ فلاں فرقہ صحیح ہے!!۔۔۔

غیر مسلم، جب بھی اسلام قبول کرتے ہیں تو اپنے آپ کو مسلم ہی کہتے ہیں!!!۔۔۔ ان بیچاروں کو تو پتا بھی نہیں کہ پاکستان وغیرہ میں کس کس قسم کے فرقے بنے ہوئے ہیں!!!۔۔۔ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہنے میں ہی فخر محسوس کرتے ہیں۔

ہمیں بھی اپنے آپ کو «صرف اور صرف مسلمان» ہی کہنا چاہئے!!!۔۔۔

### Complex Words Meanings

1. Extreme - ايكسٹريم (شدید)
2. Final Authority - فائنل اتھارٹی (حُجَّت)
3. Application - اپلیکیشن (درخواست)
4. Level - لیول (حد)

طالب دُعا:- "فہد عثمان میر" -  
فیس بک لنک

Facebook Link - Fahad Usman Meer ([www.facebook.com/chill.fish.1](https://www.facebook.com/chill.fish.1))

© 2019 - Islam Finder v(1.0)